اتوار 14 اپریل، 2024

مضمون۔ کیا گناہ، بیماری اور موت حقیقی ہیں؟

سنہری متن: یسعیاہ 45 باب 22 آیت

”اے انتہائے زمین کے سب رہنے والو تم میری طرف متوجہ ہو اور نجات پاؤ کیونکہ میں خدا ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں۔“

جوابی مطالعہ: **زبور 103: 1 تا 5، 10، 11، 19 آیات**

1۔ اے میری جان! خداوند کو مبارک کہہ اور جو کچھ مجھ میں ہے اُس کے قدوس نام کو مبارک کہے۔

2۔ اے میری جان! خداوند کو مبارک کہہ اور اُس کی کسی نعمت کو فراموش نہ کر۔

3۔ وہ تیری ساری بدکاری بخشتا ہے۔ وہ تجھے تمام بیماریوں سے شفا دیتا ہے۔

4۔ وہ تیری جان ہلاکت سے بچاتا ہے۔ وہ تیرے سر پر شفقت و رحمت کا تاج رکھتا ہے۔

5۔ وہ تجھے عمر بھر اچھی چیزوں سے آسودہ کرتا ہے۔ تُو عقاب کی مانند از سرِ نو جوان ہوتا ہے۔

10۔ اُس نے ہمارے گناہوں کے موافق ہم سے سلوک نہیں کیا اور ہماری بدکاریوں کے مطابق ہمیں بدلہ نہیں دیا۔

11۔ کیونکہ جس قدر آسمان زمین سے بلند ہے اُسی قدر اُس کی شفقت اُن پر ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

19۔ خداوند نے اپنا تخت آسمان پر قائم کیا ہے۔ اور اُس کی سلطنت سب پر مسلط ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یرمیاہ 17 باب 14 آیت

14۔ اے خداوند! تُو مجھے شفا بخش تو میں شفا پاؤں گا۔ تُو ہی بچائے تو بچوں گا کیونکہ تُو میرا فخر ہے۔

2۔ 2 سلاطین 5 باب 1 تا 4، 9 تا 15 (تا دوسرا) آیات

1۔ اور شاہ ارام کا لشکر کے سردار نعمان اپنے آقا کے نزدیک معزز و مکرم تھا کیونکہ خداوند نے اُس کے وسیلہ سے ارام کو فتح بخشی تھی وہ زبردست سورما بھی تھا لیکن کوڑھی تھا۔

2۔ اور ارامی دَل باندھ کر نکلے تھے اور اسرائیل کے ملک میں سے ایک چھوٹی لڑکی کو اسیر کر کے لے آئے تھے۔ وہ نعمان کی بیوی کی خدمت کرتی تھی۔

3۔ اُس نے اپنی بی بی سے کہا کاش میرا آقا اُس نبی کے ہاں ہوتا جو سامریہ میں ہے تو وہ اُسے اُس کے کوڑھ سے شفا دے دیتا۔

4۔ سو کسی نے اندر جا کر اپنے مالک سے کہا وہ چھوکری جو اسرائیل کے ملک کی ہے ایسا ایسا کہتی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

9۔ سو نعمان اپنے گھوڑوں اور رتھوں سمیت آیا اور الیشع کے دروازے پر کھڑا ہوا۔

10۔ اور الیشع نے ایک قاصد کی معرفت کہلا بھیجا کہ جا اور یردن میں سات بار غوطہ مار تو تیرا جسم پھر بحال ہو جائے گا اور تُو پاک صاف ہو گا۔

11۔ پر نعمان ناراض ہو کر چلا گیا اور کہنے لگا مجھے گُمان تھا کہ وہ نکل کر ضرور میرے پاس آئے گا اور کھڑا ہو کر خداوند اپنے خدا سے دعا کرے گا اور اُس جگہ کے اوپر اپنا ہاتھ ادھر اُدھر ہلا کر کوڑھی کو شفا دے گا۔

12۔ کیا دمشق کے دریا ابانہ اور فرفر اسرائیل کی سب ندیوں سے بڑھ کر نہیں ہے۔ کیا میں اُن میں نہا کر پاک صاف نہیں ہو سکتا؟ سو وہ مڑا اور بڑے قہر میں چلا گیا۔

13۔ تب اُس کے ملازم اُس کے پاس آ کر یوں کہنے لگے اے ہمارے باپ اگر وہ نبی کوئی بڑا کام کرنے کا تجھے حکم دیتا تو کیا تو اُسے نہ کرتا؟ پس جب وہ کہتا ہے کہ نہا لے اور پاک صاف ہو جا تو کتنا زیادہ اُسے ماننا چاہئے؟

14۔ تب اُس نے اتر کر مردِ خدا کے کہنے کے مطابق یردن میں سات غوطے مارے اور اُس کا جسم چھوٹے بچے کے جسم کی مانند ہو گیا اور وہ پاک صاف ہو گیا۔

15۔ پھر وہ اپنی جلو کے سب لوگوں کے ساتھ مردِ خدا کے پاس لوٹا اور اُس کے سامنے کھڑا ہوا اور کہنے لگا دیکھ اب میں نے جان لیا کہ اسرائیل کو چھوڑ اور کہیں روئے زمین پر کوئی خدا نہیں اِس لئے اب کرم فرما کر اپنے خادم کا ہدیہ قبول کر۔

3۔ متی 4باب17(یسوع)،24آیات

17۔ اُس وقت سے یسوع نے منادی کرنا اور یہ کہنا شروع کیا کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

24۔ اور اُس کی شہرت تمام سوریہ میں پھیل گئی اور لوگ سب بیماروں کو جو طرح طرح کی بیماریوں اور تکلیفوں میں گرفتار تھے اور اُن کو جن میں بدروحیں تھیں اور مرگی والوں اور مفلوجوں کو اُس کے پاس لائے اور اُس نے اُن کو اچھا کیا۔

4۔ متی 9 باب 1 تا 8 آیات

1۔ پھر وہ کشتی پر چڑھ کر پار گیا اور اپنے شہر میں آیا۔

2۔ اور دیکھو لوگ ایک مفلوج کو چارپائی پر پڑا ہوا اُس کے پاس لائے۔ یسوع نے اُن کا ایمان دیکھ کر مفلوج سے کہا بیٹا خاطر جمع رکھ تیرے گناہ معاف ہوئے۔

3۔ اور دیکھو بعض فقیہوں نے اپنے دل میں کہا یہ کفر بکتا ہے۔

4۔ یسوع نے اُن کے خیال معلوم کر کے کہا تم کیوں اپنے دلوں میں برا خیال لاتے ہو؟

5۔ آسان کیا ہے۔ یہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف ہوئے یا یہ کہ اٹھ اور چل پھر؟

6۔ لیکن اِس لئے کہ تم جان لو کہ ابنِ آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے۔ (اُس نے مفلوج سے کہا) اُٹھ اپنی چارپائی اُٹھا اور اپنے گھر چلا جا۔

7۔ وہ اٹھ کر اپنے گھر چلا گیا۔

8۔ لوگ یہ دیکھ کر ڈر گئے اور خدا کی تمجید کرنے لگے جس نے آدمیوں کو ایسا اختیار بخشا۔

5۔ لوقا 7 باب 11 تا 16 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

11۔ تھوڑے عرصے کے بعد ایسا ہوا کہ وہ نائین نام کے ایک شہر کو گیا اور اُس کے شاگرد اور بہت سے لوگ اُس کے ہمراہ تھے۔

12۔ جب وہ شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا تو دیکھو ایک مردے کو باہر لئے جاتے تھے۔ وہ اپنی ماں کا اکلوتا بیٹا تھا اور وہ بیوہ تھی اور شہر کے بہتیرے لوگ اُس کے ساتھ تھے۔

13۔ اُسے دیکھ کر خداوند کو ترس آیا اور اُس سے کہا مت رو۔

14۔ پھر اُس نے پاس آ کر جنازے کو چھوا اور اٹھانے والے کھڑے ہو گئے اور اُس نے کہا اے جوان! میں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ۔

15۔ وہ مردہ اُٹھ بیٹھا اور بولنے لگا اور اُس نے اُسے اُس کی ماں کو سونپ دیا۔

16۔ اور سب پر دہشت چھا گئی اور خدا کی تمجید کر کے کہنے لگے کہ ایک بڑا نبی ہم میں برپا ہوا ہے اور خدا نے اپنی امت پر توجہ کی ہے۔

6۔ مکاشفہ 1 باب 1 آیت

1۔ یسوع مسیح کا مکاشفہ جو اُسے خدا کی طرف سے اس لئے ہوا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے جن کا جلد ہونا ضرور ہے اور اُس نے اپنے فرشتے کو بھیج کر اُس کی معرفت انہیں اپنے بندہ یوحنا پر ظاہر کیا۔

7۔ مکاشفہ 21 باب 1تا6 آیات

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔ پھر میں نے ایک نیا آسمان اور نئی زمین کو دیکھا کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی تھی اور سمندر بھی نہ رہا۔

2۔ پھر میں نے شہرِ مقدس نئے یروشلیم کو آسمان پر سے خدا کے پاس سے اترتے دیکھا اور وہ اُس دلہن کی مانند آراستہ تھا جس نے اپنے شوہر کے لئے شنگھار کیا ہو۔

3۔ پھر میں نے تخت میں سے کسی کو بلند آواز سے یہ کہتے سنا کہ دیکھ خدا کا خیمہ آدمیوں کے درمیان ہے اور وہ اُن کے ساتھ سکونت کرے گا اور وہ اُس کے لوگ ہوں گے اور خدا آپ اُن کے ساتھ رہے گا اور اُن کا خدا ہو گا۔

4۔ اور وہ اُن کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا۔ اور اُس کے بعد نہ موت رہے گی نہ ماتم رہے گا۔ نہ آہ و نالہ نہ درد۔ پہلی چیزیں جاتی رہیں۔

5۔ اور جو تخت پر بیٹھا ہوا تھا اُس نے کہا دیکھ میں سب چیزوں کو نیا بنا دیتا ہوں۔ پھر اُس نے کہا لکھ لے کیونکہ یہ باتیں سچ اور برحق ہیں۔

6۔ پھر اُس نے مجھ سے کہا یہ باتیں پوری ہو گئیں۔ میں الفا اور اومیگا یعنی ابتدا اور انتہا ہوں۔ میں پیاسے کو آبِ حیات کے چشمے سے مفت پلاؤں گا۔

سائنس اور صحت

1۔ 29-23:99

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سچی روحانیت کے پُر سکون، مضبوط دھارے، جن کے اظہار صحت، پاکیزگی اور خود کار قربانی ہیں، اِنہیں اُس وقت انسانی تجربے کو گہرا کرنا چاہئے جب تک مادی وجودیت کے عقائد واضح مسلط ہوتے ہوئے دکھائی نہیں دیتے اور گناہ، بیماری اور موت روحانی الوہیت کے سائنسی اظہار اور خدا کے روحانی، کامل انسان کو جگہ فراہم نہیں کرتے۔

2۔ 339:25۔28

تمام تندرستی، پاکیزگی اور لافانیت کی بنیاد اسی بڑی حقیقت میں ہے کہ خدا ہی واحد عقل ہے اور اِس عقل پر محض ایمان نہیں ہونا چاہئے، بلکہ اِسے سمجھا جانا چاہئے۔

3۔ 120:15۔24

صحت مادے کی حالت نہیں بلکہ عقل کی حالت ہے؛ اور نہ ہی مادی حواس صحت کے موضوع پر قابل یقین گواہی پیش کر سکتے ہیں۔ شفائیہ عقل کی سائنس کسی کمزور کے لئے یہ ہونا ناممکن بیان کرتی ہے جبکہ عقل کے لئے اِس کی حقیقتاً تصدیق کرنا یا انسان کی اصلی حالت کو ظاہر کرنا ممکن پیش کرتی ہے۔ اس لئے سائنس کا الٰہی اصول جسمانی حواس کی گواہی کو تبدیل کرتے ہوئے انسان کو بطور سچائی میں ہم آہنگی کے ساتھ موجود ہوتا ظاہر کرتا ہے، جو صحت کی واحد بنیاد ہے؛ اور یوں سائنس تمام بیماری سے انکار کرتی، بیمار کو شفا دیتی، جھوٹی گواہی کو برباد کرتی اور مادی منطق کی تردید کرتی ہے۔

4۔ 301:24۔29

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

فریب نظری، گناہ، بیماری اور موت مادی فہم کی جھوٹی گواہی سے جنم لیتے ہیں، جو لامحدود روح کے مرکزی فاصلے سے باہر ایک فرضی نظریے سے، عقل اور اصل کی پلٹی ہوئی تصویر پیش کرتی ہے، جس میں ہر چیز اوپر سے نیچے اُلٹ ہوئی ہوتی ہے۔

5۔ 24:472(تمام)۔15

تمام حقیقت خدا اور اُس کی مخلوق میں ہم آہنگ اور ابدی ہے۔ جو کچھ وہ بناتا ہے اچھا ہے اور جو کچھ بنا ہے اُسی نے بنایا ہے۔ اسی لئے گناہ، بیماری یا موت کی واحد سچائی یہ ہولناک حقیقت ہے کہ غیر واقعیات، غلط عقائد کے ساتھ، انسان کو حقیقی لگتے ہیں، جب تک کہ خدا اُن کا پردہ فاش نہ کردے۔ وہ حقیقی نہیں ہیں کیونکہ وہ خدا کی طرف سے نہیں ہیں۔ کرسچن سائنس میں ہم سیکھتے ہیں مادی سوچ یا جسم کی تمام خارج از آہنگی فریب نظری ہے جو اگرچہ حقیقی اور یکساں دکھائی دیتی ہے لیکن وہ نہ حقیقت کی نہ ہی یکسانیت کی ملکیت رکھتی ہے۔

عقل کی سائنس ساری بدی سے عاری ہوتی ہے۔ سچائی، خدا غلطی کا باپ نہیں ہے۔ گناہ، بیماری اور موت کی بطور غلطی کے اثرات درجہ بندی کی جانی چاہئے۔ مسیح گناہ کے عقیدے کو نیست کرنے آیا۔ الٰہی اصول ہر جا موجود اور قادرِ مطلق ہے۔ خدا ہر جگہ موجود ہے اور اُس سے جُدا کوئی موجود نہیں ہے یا کوئی طاقت نہیں ہے۔ مسیح ایک مثالی سچائی ہے، جو کرسچن سائنس کے وسیلہ بیماری اور گناہ سے شفا دینے کو آتی ہے، اور ساری طاقت خدا کو منسوب کرتی ہے۔ یسوع مسیح اُس شخص کا نام ہے جس نے بیمار اور گناہگار کو شفا دینے سے اور موت کی طاقت کو تباہ کرنے سے مسیح کو دوسرے آدمیوں کی نسبت زیادہ پیش کیا۔

6۔ 31-18:473

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

کلیسیائی جبر کے دور میں، یسوع نے، مسیحت کی سچائی اور محبت کے ثبوت کی استطاعت رکھتے ہوئے، مسیحت کی تعلیم اور مشق متعارف کروائی؛ مگر اُس کے نمونے تک پہنچنے کے لئے اور اُس کے اصول کے مطابق غلطی سے مبرا سائنس کو آزمانے کے لئے، بیماری، گناہ اور موت سے شفا دیتے ہوئے، انسانی یسوع یا اُس کی شخصیت کی بجائے خدا کو بطور الٰہی اصول اور محبت بہتر سمجھنے کی ضرورت ہے۔

اپنے کاموں کو اپنے الفاظ کی نسبت زیادہ ترجیح دیتے ہوئے یسوع نے جو کہا اُسے اظہار کی بدولت پورا کیا۔ جو اُس نے سکھایا اُسے ثابت کیا۔ یہی مسیحت کی سائنس ہے۔ یسوع نے اُس اصول کو، جو بیمار کو شفا دیتا اور غلطی کو باہر نکالتا ہے، الٰہی ثابت کیا۔

7۔ 373: 14۔15

بیماری کا خوف اور گناہ سے پیار انسان کی غلامی کے ذرائع ہیں۔

8۔ 403: 14۔20

اگر آپ یہ سمجھ جائیں کہ یہ فانی وجود خود کار فریب ہے اور حقیقی نہیں ہے تو آپ صورت حال پر قابو پا لیتے ہیں۔ فانی فہم متواتر طور پر فانی جسم کے لئے غلط آراء کے نتائج کو جنم دیتا ہے؛ اور یہ تب تک جاری رہتا ہے جب تک حق فانی غلطی کو اس کی فرضی توانائیوں سے برطرف نہیں کرتا، جو فانی فریب کے ہلکے سے جالے کو صاف کر دیتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

9۔ 230: 1۔10

اگر بیماری حقیقی ہے تو یہ لافانیت سے تعلق رکھتی ہے؛ اگر سچی ہے تو یہ سچائی کا حصہ ہے۔ منشیات کے ساتھ یا بغیر کیا آپ سچائی کی حالت یا خصوصیت کو تباہ کریں گے؟ لیکن اگر گناہ اور بیماری بھرم ہیں، اس فانی خواب یا بھرم سے بیدار ہونا ہمیں صحتمندی، پاکیزگی اور لافانیت مہیا کرتا ہے۔ یہ بیداری مسیح کی ہمیشہ آمد ہے، سچائی کا پیشگی ظہور، جو غلطی کو باہر نکالتا اور بیمار کو شفا دیتا ہے۔ یہ وہ نجات ہے جو خدا، الٰہی اصول، اُس محبت کے وسیلہ ملتی ہے جسے یسوع نے ظاہر کیا۔

10۔ 412: 13۔18، 23۔27

کرسچن سائنس اور الٰہی محبت کی طاقت قادر مطلق ہے۔ درحقیقت گرفت کو ڈھیلا کرنا اور بیماری، موت اور گناہ کو نیست کرنا جائز ہے۔

بیماری سے بچنے یا اِس کا علاج کرنے کے لئے، الٰہی روح کی، سچائی کی طاقت کو مادی حواس کے خواب کو چکنا چور کرنا ہوگا۔

ذہنی طور پر زور دیں کہ ہم آہنگی حقیقت ہے، اور کہ بیماری عارضی خواب ہے۔ صحت مندی اور ہستی کی ہم آہنگی کی موجودگی کو سمجھیں، جب تک کہ جسم صحت اور ہم آہنگی کی عمومی حالتوں کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

11۔ 3:428 صرف،6۔14

زندگی حقیقی ہے،اور موت بھرم ہے۔۔۔۔اس مقتدر لمحے میں انسان کی ترجیح اپنے مالک کے ان الفاظ کو ثابت کرنا ہے: ”اگر کوئی شخص میرے کلام پر عمل کرے گا تو ابد تک کبھی موت کو نہ دیکھے گا۔“ جھوٹے بھروسوں اور مادی ثبوتوں کے خیالات کو ختم کرنے کے لئے،تاکہ شخصی روحانی حقائق سامنے آئیں، یہ ایک بہت بڑا حصول ہے جس کی بدولت ہم غلط کو تلف کریں گے اور سچائی کو جگہ فراہم کریں گے۔یوں ہم سچائی کی وہ ہیکل یا بدن تعمیر کرتے ہیں، ”جس کا معمار اور بنانے والا خدا ہے“۔

12۔ 24-14:495

جب بیماری یا گناہ کا بھرم آپ کو آزماتا ہے تو خدا اور اُس کے خیال کے ساتھ مضبوطی کے ساتھ منسلک رہیں۔اُس کے مزاج کے علاوہ کسی چیز کو آپ کے خیال میں قائم ہونے کی اجازت نہ دیں۔ کسی خوف یا شک کو آپ کے اس واضح اور مطمین بھروسے پر حاوی نہ ہونے دیں کہ پہچانِ زندگی کی ہم آہنگی، جیسے کہ زندگی ازل سے ہے،اس چیز کے کسی بھی دردناک احساس یا یقین کو تباہ کر سکتی ہے جو زندگی میں ہے ہی نہیں۔ جسمانی حس کی بجائے کرسچن سائنس کو ہستی سے متعلق آپ کی سمجھ کی حمایت کرنے دیں،اور یہ سمجھ غلطی کو سچائی کے ساتھ اکھاڑ پھینکے گی، فانیت کو غیر فانیت کے ساتھ تبدیل کرے گی،اور خاموشی کی ہم آہنگی کے ساتھ مخالفت کرے گی۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روز مرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔